٧

# بن بولے بات

4312CH07

## چپ تم رہو، چپ ہم رہیں

چلو ایک کھیل کھیلیں۔ اس کھیل میں سب کو بغیر بولے اپنی بات دوسروں تک پہنچانی ہے۔ سبھی بچے سات سات کا گروپ بنا لو۔

اس کھیل میں تمھاری ٹیچر سبھی گروپوں کو کاغذ کی ایک ایک پرچی دیں گی۔ ہر پرچے پر کچھ لکھا ہوگا۔ سبھی اپنے اپنے گروپ میں پرچی پڑھیں گے۔ سبھی گروپوں کو اپنے اپنے پرچے کے مطابق خاموش ڈرامہ تیار کرنا ہے۔ اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ بغیر بولے ہی سبھی کو اپنی بات دوسروں تک پہنچانی ہے۔ تمھیں اپنے چہرے اور جسم کی حرکتوں سے اپنے مطلب کو ادا کرنا ہے۔

جب سب کا ڈرامہ تیار ہو جائے تب سبھی گروپ باری باری آئیں اور سب کے سامنے اپنا خاموش ڈرامہ پیش کریں۔ سبھی دیکھنے والوں کو یہ بوجھنا ہے کہ ڈرامے میں کیا ہو رہا ہے۔

کیسا لگا یہ کھیل؟

کیا بغیر بولے ایکٹنگ کرنے میں دقّت آئی؟

اگلے صفحہ پر دی گئی تصویر کو دیکھو۔ تصویر میں بچے ایک دوسرے سے اشاروں میں باتیں کر رہے ہیں۔

* کیا تم نے کبھی کسی کو اشاروں سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا ہے؟
* لوگوں کو اشاروں میں بات کرنے کی ضرورت کب پڑتی ہے؟

جن واقعات اور صورتحال کو بچے بخوبی سمجھ سکیں اور اُن سے خود کو وابستہ محسوس کرسکیں، ان کا انتخاب کریں تا کہ بچے انھیں بہتر طریقہ سے ڈرامے کی شکل میں پیش کرسکیں۔

© NCERT not to be republished

ہم میں سے زیادہ تر لوگ سُن اور بول سکتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو سن اور بول نہیں سکتے۔ ایسے لوگ اشاروں سے باتیں کرتے ہیں۔ ایسے لوگ دوسروں کی باتیں ان کے ہونٹوں کو دیکھ کر سمجھتے ہیں۔

ہم سب بھی تو سب کچھ نہیں کر پاتے۔ ہم میں سے کوئی گاتا اچھا ہے، تو کوئی نظم اچھی لکھتا ہے۔ کچھ بچے جھٹ سے پیڑ پر چڑھ جاتے ہیں تو کچھ تیز دوڑتے ہیں۔ کوئی تصویر اچھی بناتا ہے تو کوئی سُر میں گاتا ہے۔ ہم سب اپنی طرح سے خاص ہیں۔ لہٰذا اسکول میں ہم ایک دوسرے سے سیکھ سکتے ہیں۔ سب کی طرح جو بچے سُن بول نہیں سکتے، وہ بھی اسکول جا کر پڑھتے لکھتے ہیں۔ ان بچوں کو اسکولوں میں اشاروں کی زبان سکھائی جاتی ہے۔

آؤ، اب ایک بچی کے بارے میں پڑھیں جو سُن نہیں سکتی۔ پھر بھی وہ بچی بہت کچھ کر پاتی ہے۔



2019-20

# میری بہن سُن نہیں سکتی

میری ایک بہن ہے
میری بہن سُن نہیں سکتی
میری بہن انوکھی ہے
بہت کم لوگوں کی بہنیں ہی
میری بہن کی طرح ہوں گی
میری بہن پیانو بجا سکتی ہے۔
وہ پیانو کے سُروں کو
محسوس کرسکتی ہے۔
وہ انگلیوں سے چھو کر پتا کر لیتی ہے
کہ ریڈیو چل رہا ہے یا وہ بند ہے
کودنے اُچھلنے اور قلابازیاں لگانے میں
اسے بہت مزہ آتا ہے
میری بہن اب میرے ہی
اسکول میں جانے لگی ہے

ویسے ماں اسے گھر پر بولنے کی اور
ہونٹ پڑھنے کی ٹریننگ دیتی ہیں
کلاس میں ٹیچر اور دوسرے بچے میری بہن کے کہے
سبھی لفظوں کو سمجھ نہیں پاتے ہیں۔
وہ جو کچھ کہنا چاہتی ہے۔ اسے وہ
اچھی طرح نہیں کہہ پاتی ہے
کل میں نے دھوپ کا چشمہ پہن رکھا تھا
اس کا فریم کافی بڑا تھا
اس کے کانچ بھی ایک دم کالے تھے
جب میں بول رہی تھی تو میری بہن نے
مجھ سے چشمہ اُتارنے کو کہا
میری بھوری آنکھیں، اس کی بھوری آنکھوں سے،
نہ جانے کیا کیا کہتی ہیں؟

جین وہائٹ ہاؤس پیٹرسن کی نظم سے کچھ اقتباس
(مترجم: اروند گپتا)

اس کہانی کے حوالے سے یہ گفتگو ہو سکتی ہے کہ ہم سب میں مختلف قسم کی صلاحتیں ہوتی ہیں۔ بچوں کے تجربات کو شامل کرتے ہوئے اس موضوع پر حساسیت بڑھائی جاسکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

ہم اپنی آنکھوں سے بہت کچھ کہتے ہیں۔ چھوٹے بچے تو بولنا سیکھنے سے پہلے ہی کتنا کچھ کہتے ہیں۔ چہرے سے، ہاتھوں سے۔ وہ کتنا کچھ سمجھتے بھی ہیں۔

## چہرہ ہے آئینہ

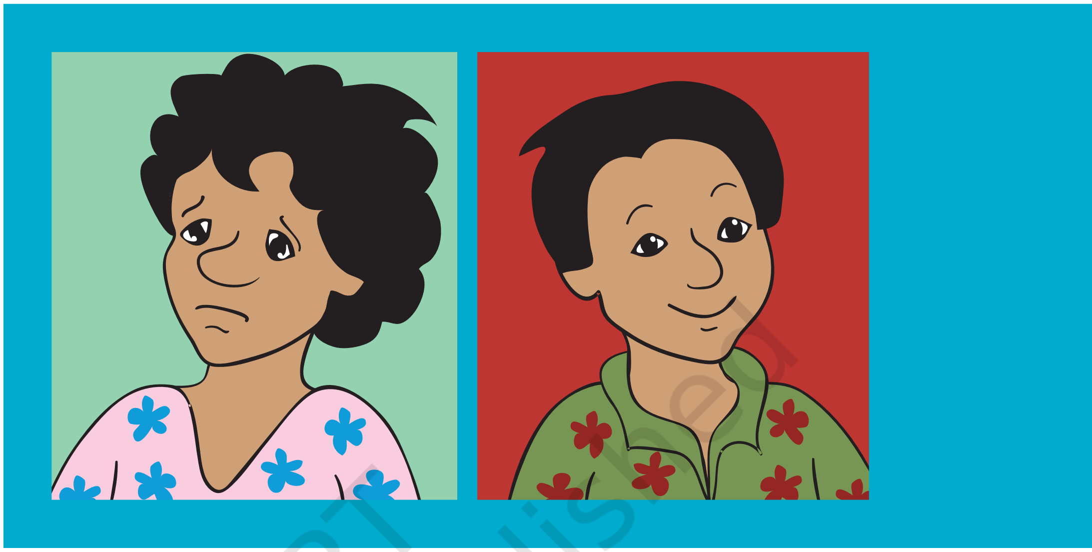

اپنے آس پاس کے کسی چھوٹے بچے (قریب 6-8 ماہ تک کے) کو دیکھو۔ وہ اپنی بات کا اظہار کیسے کرتے ہیں؟

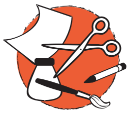

تم سوچ رہے ہوگے، کہ یہ کیسے چہرے ہیں؟ نہ ان میں آنکھیں ہیں، نہ ناک اور نہ ہی منھ۔ یہ سب تو تمھیں بنانا ہے لیکن ساتھ میں جو لکھا ہے اُسے پڑھ کر۔

یہ آفتاب ہے۔ اس کا پسندیدہ کھلونا گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ وہ اُداس ہے۔ کیسا ہوگا اس کا چہرہ؟

© NCERT not to be republished

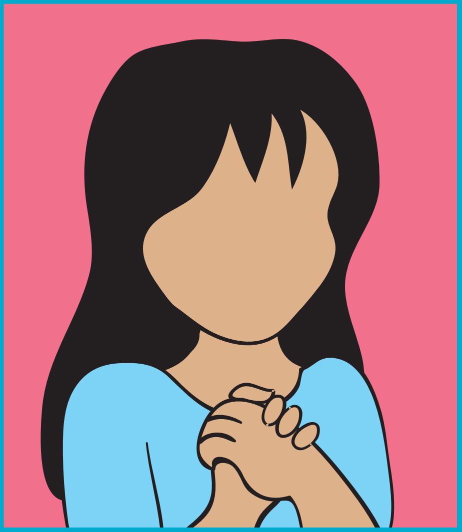

یہ جولی ہے۔کل ہی اس کی چھوٹی بہن پیدا ہوئی ہے۔وہ بہت خوش ہے۔اس کا چہرہ بناؤ۔

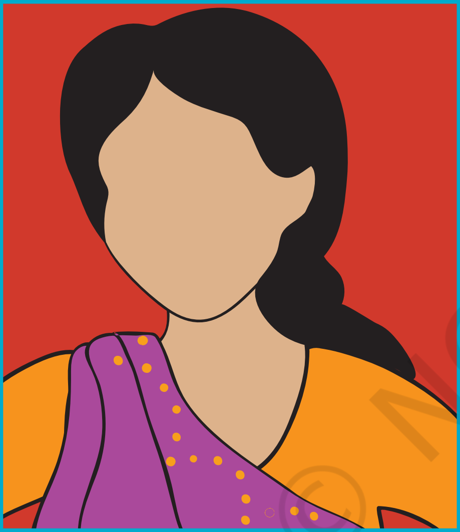

یہ یامنی کی ماں ہیں۔ آج یامنی نے جب باورچی خانہ میں اچار کی شیشی نکالی، وہ گر کر ٹوٹ گئی۔اس کی ماں کا چہرہ بناؤ جس سے اُن کے تاثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

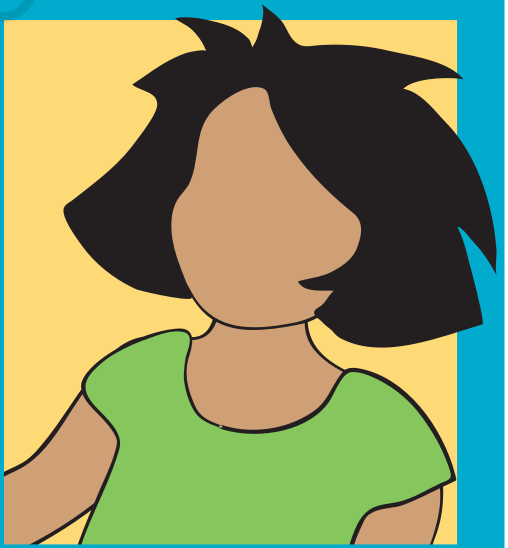

یہ ریحانہ ہے۔ ریحانہ کو کتّوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔وہ کھیل رہی تھی۔ اچانک اس کے سامنے ایک کُتّا آ گیا۔کیسا دِکھ رہا ہوگا ریحانہ کا چہرہ؟

---

بچوں کو اپنے جذبات و احساسات کو مختلف طریقے سے بیان کرنے کی روش کی حوصلہ افزائی کریں۔اس سے ان کی تخلیقی اظہار کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

© NCERT not to be republished

چہروں کو دیکھ کر ہمیں پتا چل جاتا ہے کہ کون خوش ہے، کون اُداس ہے اور کون غصے میں۔ تمہارے ساتھ کبھی ایسا ہوا ہے کہ تم نے کوئی شرارت کی ہو اور ماں کو تمہارا چہرہ دیکھ کر ہی پتا چل گیا ہو۔

ناچ کے ذریعے بھی ہم اپنی بات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔ ناچ میں احساسات کو بتانے کے لیے اشاروں اور چہرے کے اُتار چڑھاؤ کا استعمال کرتے ہیں۔ انھیں مُدرائیں اور بھاؤ کہتے ہیں۔

نیچے تصویر میں ناچ کی کچھ مدرائیں دی گئی ہیں۔ ناچ کی کچھ مُدرائیں تم بھی سیکھو اور کر کے دکھاؤ۔

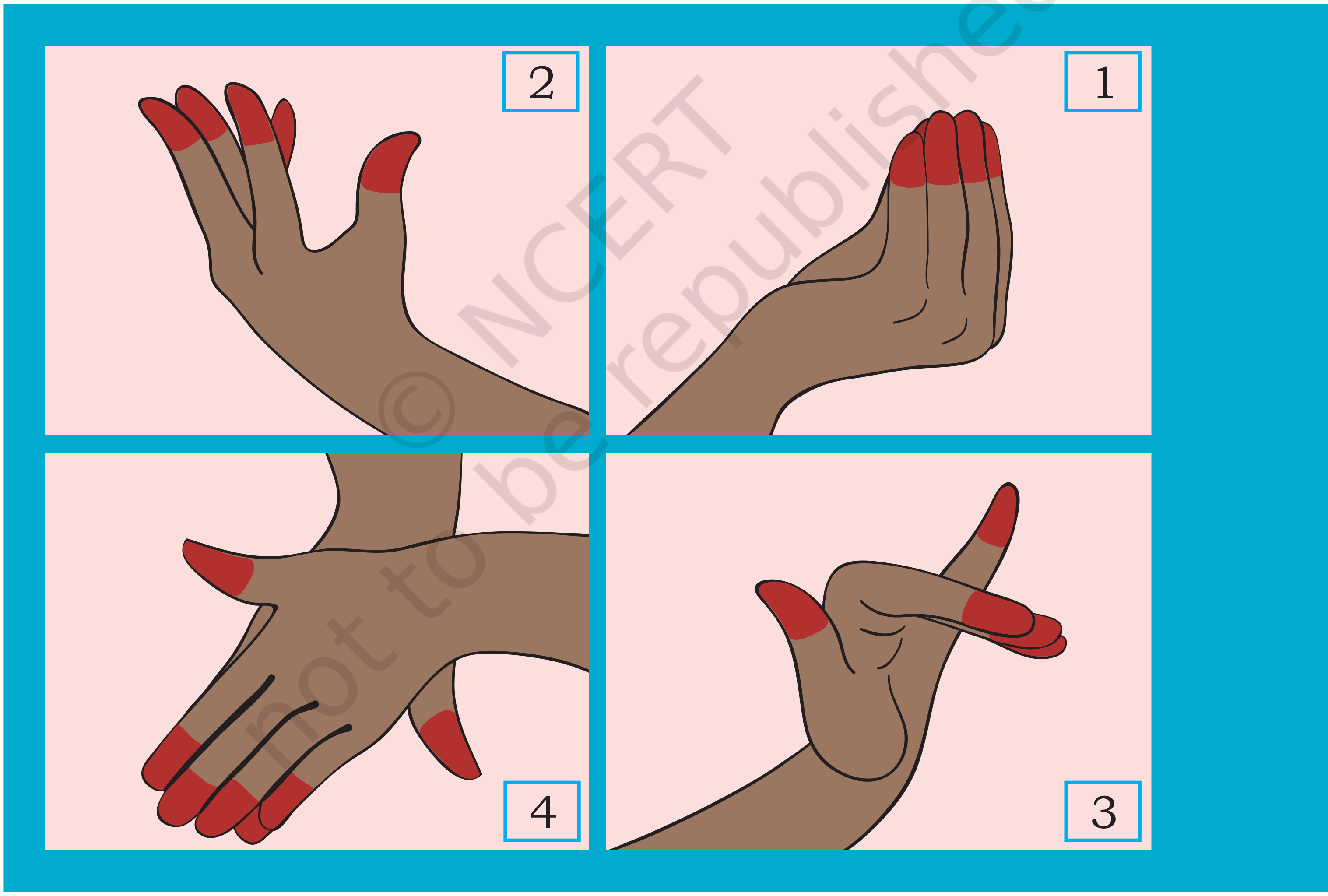


© NCERT not to be republished

تصویر کو دیکھ کر اندازہ لگاؤ۔ اپنی کہانی بناؤ اور اپنے ساتھیوں کو سناؤ اور اُن
سے بات چیت کرو۔

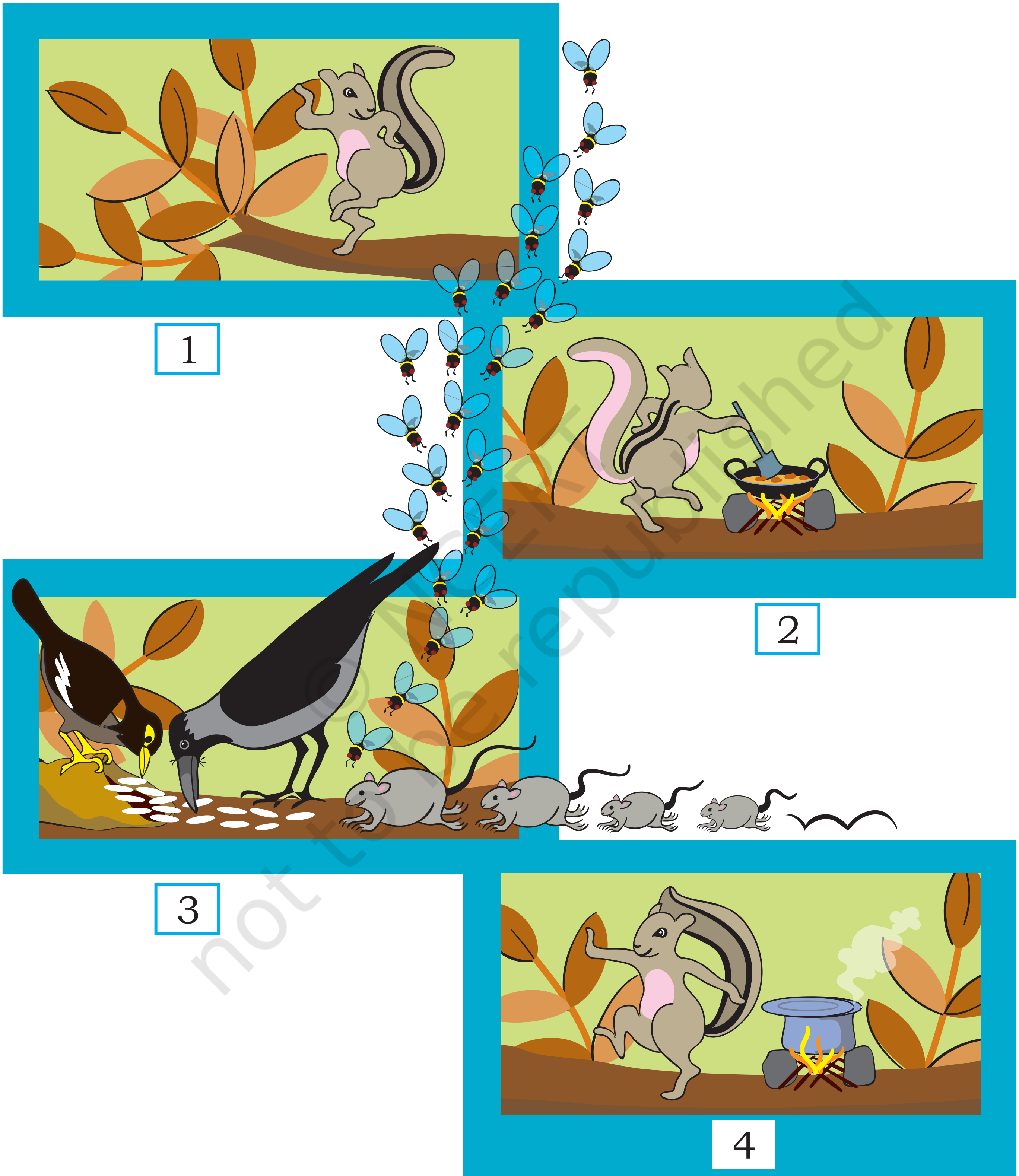


© NCERT not to be republished